عَلَى الْحَاجِّ كَمْ سَعْيًا

حاجی پر کتنی سعی واجب ہیں

حج تمتع اداکرنے والوں پر دوسعی واجب ہیں پہلی عمرے کی جو کے مکے پہنچتے ہی عمرے کے لئے اداکی جائے اور دوسری حج کی جو قربانی کے دن (10 ذی الحجہ)طواف زیارت کے بعد کی جائے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَنَّہَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ا فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَتْ فَطَافَ الَّذِیْنَ اَہَلُّوْا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَیْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوْا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ اَنْ رَجَعُوْا مِنْ مِنًی لِحَجِّہِمْ رَوَاہُ ابْنِ خُزَیْمَةَ (صحیح)

حضرت عائشہr فرماتی ہیں کہ ہم حجةالوداع کے لئے رسول اللہe کے ساتھ(مدینے سے) نکلے۔جن لوگوں نے عمرے کے لئے احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ شریف کا طواف کیا ،صفا اور مروہ کی سعی کی اور اپنا احرام کھول دیا،پھر(قربانی کے دن)منی سے واپس آنے کے بعد (طواف زیارت کے ساتھ)حج کے لئے صفا اور مروہ کی دوبارہ سعی کی۔اسے ابن خزیمہ نے روایت کیا ہے۔

حج افراد ادا کرنے والوں پر حج کی صرف ایک سعی واجب ہے جو قربانی کے دن طواف زیارت کے بعد کی جائے گی۔

حج قران ادا کرنے والوں پر دو سعی واجب ہیں ایک عمرے کی اور دوسری حج کی۔

قارن اگر عمرے کی سعی کرتے وقت عمرے اورحج دونوں کی سعی کی نیت کرلے تو دو الگ الگ سعی کرنے کی بجائے ایک ہی سعی کافی ہے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ص یَقُوْلُ لَمْ یَطُفِ النَّبِیُّ ا وَلاَ اَصْحَابُہُ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اِلاَّ طَوَافًا وَّاحِدًا رَوَاہُ مُسْلِمٌ ♦

حضرت جابربن عبداللہt فرماتے ہیں کہ رسول اکرمe اور آپ کے صحابہy نے (حج قران میں)صفا اور مروہ کی سعی ایک مرتبہ ہی کی۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَنَّہَا حَاضَتْ بِسَرِفَ فَتَطَہَّرَتْ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((یُجْزِئُ عَنْکِ طَوَافُکِ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَنْ حَجِّکِ وَعُمْرَتِکِ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عائشہr حجة الوداع کے موقع پر مدینے سے مکے آتے ہوئے (ایک مقام)سرف پر حائضہ ہوگئیں اور غسل حیض عرفہ میں کیا۔رسول اللہe نے ان سے ارشاد فرمایا”تمہاری صفا اور مروہ کی ایک سعی تمہارے حج اور عمرے دونوں کے لئے کافی ہے۔“

وضاحت : سہولت کے لئے حج قران یا حج افراد کی سعی 8ذی الحجہ کو منی سے قبل کرنا جائز ہے۔
واللہ اعلم بالصواب!